بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۲

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم یکشنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۷ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۱۳۸۵ھ جمادی الثانی ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۳۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۶ اکتوبر بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کو ضعف کی تکلیف رہی۔ نیز بازو پر بڑی پھنسی نکل آئی ہے جس کی وجہ سے بہت بے چینی ہے۔ رات بھی حضور کو بہت بے چینی رہی، دوا دینے کے باوجود نیند نہیں آئی۔ اس وقت بھی بے چینی ہے۔

احباب خاص توجہ اور درد کے ساتھ حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کریں

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۶ اکتوبر۔ کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ اور اس کے نتیجہ میں ہونے والی جنگ کا ذکر کرتے ہوئے بتلایا اس جنگ کے جو نتائج ظاہر ہوئے ہیں وہ ہمارے لئے دو لحاظ سے بہت خوشی کا موجب ہیں۔ اول اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے اس جنگ میں پاکستان کو اپنے سے کئی گنا بڑے حملہ آور کو شکست فاش دینے کی ہمت و قوت عطا فرمائی۔ اور اس طرح اس کے فضل سے پاکستان کی سالمیت محفوظ رہی اور دنیا میں ایک جری بہادر اور حق پسند قوم کی حیثیت سے پاکستان کا وقار بلند ہوا۔ دوسرے اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آنے والے واقعات کے متعلق جو بشارتیں دی تھیں وہ اس جنگ میں پوری ہو کر ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا موجب بنیں۔ اس ضمن میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کی روشنی میں اصحاب فیل کے حملہ کی پیشگوئی کی طرف بھی اشارہ کیا اور بتایا کہ پاکستان پر بھارت کا حملہ اصحاب فیل کے حملہ کے مترادف تھا بالخصوص جبکہ بھارت کے بکتر بند ڈویژن کا نام ہی "بلیک ایلیفنٹ" (سیاہ ہاتھی) تھا۔ ان کے اصحاب فیل ہونے میں کوئی شک باقی نہیں رہ جاتا۔ چنانچہ حسب پیشگوئی بھارتی افواج اور علی الخصوص اس بکتر بند ڈویژن کا جو حشر ہوا وہ اصحاب فیل کے حشر سے کسی طرح کم نہیں ہے۔

خطبہ کے آخر میں آپ نے اس امر پر روشنی ڈالی کہ کشمیر کے معاملہ میں اقوام متحدہ گزشتہ ۱۸ سال سے ٹال مٹول کی جس پالیسی پر گامزن ہے اور خود اس کی تشکیل جس نہج پر عمل میں آئی ہے۔ اس سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ جب تک اس عالمی تنظیم کو قرآن مجید کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق نہیں ڈھالا جائے گا۔ اس کا حشر بھی وہی ہو گا جو لیگ آف نیشنز کا ہوا تھا۔ اسی ضمن میں آپ نے بین الاقوامی تنظیم کے ان قرآنی اصولوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی جنہیں سیدنا حضرت [illegible]

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بھائیو! جلد توبہ کرو تا ہلاک نہ ہو جاؤ۔

کوئی عملِ بد نہیں جس پر مواخذہ نہ ہو گا اور کوئی بد دیانتی نہیں جس کی وجہ سے انسان پکڑا نہ جائے

"بھائیو! جلد توبہ کرو تا ہلاک نہ ہو جاؤ کیونکہ کوئی عمل بد نہیں جس پر مواخذہ نہ ہو گا اور کوئی بد دیانتی نہیں جس کی وجہ سے انسان پکڑا نہ جائے۔ جس نے کسی بخل کی وجہ سے اپنا دین خراب کر لیا اور کسی تعصب کی وجہ سے حق کو چھوڑ دیا وہ کیڑا ہے نہ انسان، وہ درندہ ہے نہ آدمی۔ لیکن نیک آدمی ایک پاک خیال کے ساتھ سوچتا ہے اور اس کا حکمت اور حق کے ساتھ کلام ہوتا ہے نہ ٹھٹھے اور ہنسی کے رنگ میں، اور وہ صداقت اور انصاف کے پاک جذبہ سے بولتا ہے نہ غضب اور غصہ کی کشش سے، اس لئے خدا تعالےٰ اس کی مدد کرتا ہے اور روح القدس اس کے دل پر روشنی ڈالتا ہے لیکن ناپاک دل اور گندی طبیعت والا سچائی کے استخراج کے لئے کچھ بھی کوشش نہیں کرتا اور ایک دھوکہ جو پہلے دن سے ہی اس کو لگ جاتا ہے اسی کی پیروی کرتا چلا جاتا ہے اور پھر تعصب اور کج بحثی کی وجہ سے خدا تعالےٰ اس کے دل کا نور چھین لیتا ہے اور اس کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔

مگر نیک سرشت آدمی اپنی رائے کے بدلنے سے ہرگز نہیں ڈرتا جب دیکھتا ہے کہ ایک صداقت کی تکذیب میں مجھ سے غلطی ہوئی تو اس کا بدن کانپ جاتا ہے اور آنکھوں میں آنسو بھر آتے ہیں اور سچائی کے خون سے اس مجرم سے زیادہ ڈرتا ہے جس نے ایک بے گناہ اور معصوم بچے کو ناحق قتل کر دیا ہو۔ سو خدا جو کریم و رحیم ہے اسے قبول کر لیتا ہے اور اس کی عظمت دلوں میں ڈال دیتا ہے۔"

(ضیاء الحق ص۲۳)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۵ء

ہندوازم جمہوریت کا دشمن ہے

بھارت کے ہندوی دنیا میں ایک ایسی قوم اب باقی ہے جو ادنیٰ ترین بُت پرستی میں مبتلا رہنا چاہتی ہے اور جو اپنے بُت پرستانہ مذہب کو دوسروں پر بھی مسلط کرنا چاہتی ہے۔ چنانچہ خود بعض نیک دل اور حقیقی طور پر جمہوریت پسند ہندوؤں نے شکوہ کیا ہے کہ بھارت کی حکومت جو اپنے آپ کو آزاد خیال جمہوریت ظاہر کرتی ہے پرلے درجہ کی متعصب ہندو مذہبی گروہ کی حکومت ہے۔ جو ہر کام کا آغاز ہندو بت پرستانہ رسومات سے کرتی ہے۔ اگرچہ وہ دنیا کے سامنے یہ ڈھنڈورہ پیٹتی رہتی ہے کہ بھارت ہندوؤں، مسلمانوں، سکھوں، عیسائیوں اور جینیوں وغیرہ کا مشترکہ ملک ہے

اس حقیقت کو چھپانے کے لئے

اس نے غداروں کو جو اپنی قوم کی بدخواہی ذاتی انتفاع کے لئے کرتے ہیں اپنا آلہ کار بنایا ہوا ہے۔ کسی ملک کی قانوناً قائم شدہ حکومت کی وفاداری اور بات ہے لیکن جب حکومت لوگوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنا چاہے۔ اور ان کو اپنے مذہب کی بت پرستانہ رسومات کا پابند بنانا چاہے تو ایسی حکومت کا آلہ کار بن کر اس کے تنسیخ عزائم کی تائید کرنا کسی طرح وفاداری کے معنی میں نہیں آتا۔ کسی حکومت کی وفاداری کے صرف یہ معنی ہیں کہ ملکی نظم ونسق کے قیام میں خلل اندازی نہ کی جائے اور حکومت کے ایسے احکام کی تعمیل کی جائے جو تمام قوم کے مفاد کے لئے یکساں طور پر مؤثر ہوں۔ لیکن اگر کوئی حکومت لوگوں کے ایمان کو خراب کرنا چاہے اور ان کو اپنے مذہب کی رسومات میں حصہ لینے کے لئے جبر کا استعمال کرے تو ایسے احکام کی پابندی قطعاً وفاداری میں شامل نہیں ہے بلکہ اس کا نام دین فروشی ہے اور ایسے لوگ جو دوسرے مذاہب سے بظاہر تعلق رکھ کر اپنے مذہب کے احکام کے متضاد کوئی عمل کرتے ہیں یقیناً وہ اپنے مذہب کے غدار ہوتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ بھارت میں مختلف مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے حکومت پر فاشی ہندوؤں کی اجارہ داری ہے۔ اور تمام کلیدی اسامیوں پر متعصب ہندو متعین ہیں۔ اس لئے جب کوئی حکومتی کام شروع ہوتا ہے تو یہ متعصب ہندو حکام اس کا آغاز اپنی بت پرستانہ رسومات سے کرتے ہیں اور دیوی دیوتاؤں کی پوجا کی جاتی ہے۔ جس میں ماتحت افسروں کو جو خواہ عیسائی ہوں یا مسلمان یا جینی یا بدھ حصہ لینے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ یہ پرلے درجہ کا جبر ہے جو ہندوستان کی موجودہ حکومت اختیار کئے ہوئے ہے۔ اور جس کو کوئی غیرت مند برداشت نہیں کر سکتا۔ تاہم ہندوستان کے ہندو لیڈر جو دراصل حکومت کے تمام سفید و سیاہ کے مالک ہیں دنیا کو یہ دھوکا دے رہے ہیں۔ کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے۔ اس میں سیکولرزم کے اصولوں پر عمل کیا جاتا ہے۔ اور ہر مذہب کے لوگ حکومت میں شامل ہیں جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ انہوں نے ہر مذہب کے غداروں کو اپنے اس جھوٹے دعوے کو ثابت کرنے کے لئے اپنے قبضہ میں کر رکھا ہے جس سے باہر کی دنیا ضرور دھوکا کھا جاتی ہے مگر موجودہ جنگ کا ایک یہ بھی فائدہ ہوا ہے کہ دنیا کو معلوم ہو گیا ہے کہ بھارت کی حکومت کی لگام نہایت متعصب فاشی قسم کے ہندوؤں کے ہاتھ میں ہے اور سکھ اور مسلمان جو حکومت میں کام کر رہے ہیں۔ وہ دراصل اپنی قوم کے غدار ہیں۔ اور قوم فروشی کر رہے ہیں۔ چنانچہ آج تمام سکھ بحیثیت قوم پنجابی صوبہ کا مطالبہ کر رہی ہے۔ لیکن انکے راستہ میں ہندو خود اتنے بڑے پتھر نہیں۔ جتنے کہ مثلاً ہندوستان کے وزیر خارجہ سورن سنگھ پتھر ہیں۔ جو ہندو آقاؤں کے لئے ہر قسم کا جھوٹ بولنے کے لئے تیار ہیں۔

جس طرح ہندو سکھوں سے سلوک کر رہے ہیں وہ سکھ اخباروں اور سکھ لیڈروں کے بیانات سے واضح ہے۔ لیکن سکھ اخباروں اور لیڈروں کی آواز اس لئے بے اثر ہے کہ ہندوؤں نے چند سکھوں کو عہدوں کی رشوت دے کر اپنے ساتھ ملا رکھا ہے

اسی طرح بھارت میں بھارت کی سب سے بڑی اقلیت مسلمان ہیں۔ مثلاً متعصب ہندو جماعتیں از قسم ہندو مہاسبھا اور جن سنگھ آئے دن مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلتی رہتی ہیں اور اس وقت تک سینکڑوں مقامات پر مسلمانوں کو بے دریغ قتل کیا گیا ہے۔ اور ان کی جائدادیں لوٹی گئی ہیں اور مکان نذر آتش کئے گئے ہیں۔ مگر چھاگلہ ایسے قومی غدار ہندوؤں نے رشوت کے بل پر اپنے ساتھ ملا رکھے ہیں مسلمانوں کے قتل و غارت کو جس میں ہندو پولیس تک حصہ لیتی ہے اور آج تک کسی ہندو کو عدالت میں اس جرم میں سزا نہیں دی گئی چھپانے کے لئے مسٹر چھاگلہ سب سے پیش پیش ہوتے ہیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو ہندوانے کے لئے بھی مسٹر چھاگلہ کی خدمات لی گئی ہیں۔ اور عذر یہ کیا جاتا ہے کہ کوئی ایسی درس گاہ فرقہ دارانہ اصولوں پر نہیں ہونی چاہیئے۔ مگر اس کے مقابلہ میں بنارس ہندو یونیورسٹی سے کوئی تعرض نہیں کیا جاتا ہے۔ اور اس میں شاید ایک بھی مسلمان شامل نہیں ہے اس کے مقابلہ میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پورا پورا ہندو بنانے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی گئی۔

کشمیر کے تنازعہ میں بھی ہندو فرسٹ یہی فنکارانہ کھیل کھیل رہے ہیں چونکہ کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اور ہندوستان نے اس کے معتد بہ حصہ پر غاصبانہ قبضہ کر رکھا ہے۔ دنیا کو دکھانے کے لئے وہاں ایک قوم فروش مسلمان کو وزیر اعظم بنا رکھا ہے۔ حالانکہ تمام کشمیری قوم حق خود ارادیت کی حامی ہے۔ لیکن ہندو حکومت کے مسلمان نامی پٹھوؤں کی وجہ سے بھارت دنیا کو فریب دینا چاہتا ہے کہ وہ ایک جمہوری ملک ہے اس لئے کشمیر مذہبی بنیاد پر اس سے الگ نہیں کیا جا سکتا حالانکہ در پردہ کشمیر کو مسلمانوں کے خون سے سینچا جا رہا ہے اور وہاں آہستہ آہستہ باہر سے ہندوؤں کو داخل کر کے بے گناہ مسلمانوں کو قتل کروایا جا رہا ہے موجودہ جنگ کے پردہ میں تو یہ سفاکی کھلم کھلا کی جا رہی ہے۔

الغرض ہندو ہندوستان میں ہندو فاشی نظام قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور آہستہ آہستہ تمام اقلیتوں کو نگل جانا چاہتے ہیں۔ اور اس طرح ہندو سامراج قائم کر کے وہ اپنا اثر وسیع سے وسیع تر کرنے کا پروگرام زیر عمل لا رہے ہیں۔ مگر اللہ تعالےٰ کو یہ منظور نہیں کہ یہ پرلے درجہ کی بت پرست قوم دنیا پر ظلم و ستم کا ہاتھ دراز کرے۔ اس لئے موجودہ جنگ میں اس کے عزائم طشت ازبام ہو چکے ہیں۔ اور ساری دنیا کو معلوم ہو گیا ہے کہ یہ سانپ سر نکال رہا ہے۔ اور سب کو ملکر اس کی سری کچل دینا چاہیئے۔ انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔

انصار اللہ کا مرکزی اجتماع منعقد نہیں ہوگا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع جو اواخر اکتوبر میں ہوتا تھا ملکی حالات کی وجہ سے منعقد نہیں ہوگا۔ البتہ جلسہ سالانہ کے ایام میں انشاء اللہ تم وقت کی رعایت سے شوریٰ انصار اللہ کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوگا۔ عہدیداران مجلس اور احباب مطلع رہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

— پشاور سے یہ افسوسناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ خاکسار کے ماموں ایم ایم شریف آرٹسٹ ان کی اہلیہ صاحبہ اور ان کے لڑکے پر قاتلانہ حملہ ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ پشاور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے انکی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ قاضی عزیز احمد نظارت تعلیم

— قریشی عبد اللطیف صاحب سابق اسسٹنٹ ڈائرکٹر کراچی جناح ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کینسر کی وجہ سے ڈاکٹروں نے ان کا دایاں بازو کاٹ دیا ہے احباب

ماضی کے خزانے

نماز سے متعلق چند ضروری مسائل

رقمفرمودہ حضرت میر محمدؐ اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ

(۱)

جب امام نماز شروع کر دے اور تکبیر تحریمہ کہے تو جو لوگ مسجد میں نوافل اور سنتیں پڑھ رہے ہوں انہیں فوراً بلا توقف اپنی نماز چھوڑ کر امام کے ساتھ فرضوں میں شامل ہو جانا چاہیئے۔ بعض لوگ یہ خیال کر کے کہ آدھی رکعت رہ گئی ہے یا صرف التحیات باقی ہے اس لئے ہم جلدی جلدی اسے ختم کر کے امام کے ساتھ رکوع میں یا رکوع جانے تک مل سکیں گے اپنی نماز توڑتے نہیں بلکہ باوجود امام کے نماز شروع کر دینے کے سنتیں پڑھتے رہتے ہیں اور امام کے رکوع جانے تک سنتوں سے فارغ ہو کر امام سے فرضوں میں آملتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنی سنتیں بھی مکمل کر لیں اور ہمیں امام کے ساتھ پہلی رکعت بھی مل گئی۔ مگر یہ ناجائز ہے کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نمازِ باجماعت کے شروع ہوتے ہی سوائے فرض نماز کے اور کوئی نماز جائز ہی نہیں اس لئے احباب کو چاہیئے کہ جب امام پہلا اللہ اکبر کہے تو فوراً بلا پس وپیش اپنی سنتیں یا نوافل چھوڑ دیں اور فرضوں میں آملیں اور فرضوں سے فارغ ہو کر نئے سرے سے پوری سنتیں پڑھیں۔ ہاں جو شخص سو جائے یا اور کسی وجہ سے مثلاً ظہر کی نماز نہیں پڑھ سکا۔ پھر وہ عصر کے وقت مسجد میں گیا اور اپنے طور پر اس نے ظہر کے فرض پڑھنے شروع کئے کہ امام نے عصر کی نماز شروع کرا دی تو ایسا شخص نماز نہیں توڑے گا بلکہ اسے چاہیئے کہ پوری طرح ظہر کے فرض پڑھ کر پھر عصر میں شریک ہو۔ نماز توڑنے کا حکم نوافل اور سنتوں کے متعلق ہے فرضوں کے متعلق نہیں۔

(۲)

جب امام تکبیر تحریمہ کہے تو تمام لوگ جو مسجد میں ہوں انہیں بلا توقف نماز شروع کر دینی چاہیئے۔ بعض لوگ غلطی سے یہ سمجھ کر کہ امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہونے سے بھی نماز مل جاتی ہے فوراً جماعت میں شریک نہیں ہوتے بلکہ آپس میں باتیں کرتے رہتے ہیں۔ اور جب امام رکوع میں جاتا ہے تب شریک ہوتے ہیں۔ مگر یہ ناجائز ہے۔ حدیث میں لکھا ہے

انما جعل الامام
لیوتمّ بہ فاذا
اکبر فکبروا۔

یعنی جب امام اللہ اکبر کہے تو بلا توقف مقتدیوں کو چاہیئے کہ اللہ اکبر کہیں۔

(۳)

جس طرح یہ صحیح ہے کہ نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کا پڑھنا امام اور مقتدی دونوں کے لئے ضروری ہے اور نماز کی کوئی رکعت سورۂ فاتحہ کے بغیر نہیں ہو سکتی اسی طرح یہ بھی صحیح ہے کہ جو شخص مسجد میں اس وقت پہنچے جبکہ امام رکوع میں ہو تو وہ رکوع کی حالت میں شریک ہو کر بغیر سورۂ فاتحہ کے پڑھنے کے اس رکعت کو پا سکتا ہے لیکن اس کے یہ معنے نہیں کہ امام سورۂ فاتحہ پڑھ رہا ہے اور ایک شخص آرام سے مسجد میں بیٹھا ہے اور یہ خیال کر کے کہ چلو رکوع میں شریک ہو کر بھی رکعت مل سکتی ہے۔ سورۂ فاتحہ کے پڑھنے کا موقع گنوا دے اور پھر رکوع میں مل کر وہ رکعت پالے یہ اس کی غلطی ہے ایسے شخص کو امام کے ساتھ وہ رکعت نہیں مل سکتی۔ پس جسے امام کے پیچھے قیام کا موقع ملتا ہے اور پھر وہ نماز میں شامل نہیں ہوتا بلکہ رکوع میں آملتا ہے اسے وہ رکعت نہیں ملے گی کیونکہ اس نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی اور بغیر سورۂ فاتحہ کے پڑھنے کے رکعت نہیں ہو سکتی۔ ہاں جو اپنی طرف سے کوشش کر کے مسجد کو روانہ ہوا مگر باوجود اس کی سعی کے اسے رکوع ملا تو بغیر سورۂ فاتحہ کے پڑھنے کے بھی اس کی رکعت ہو گئی ورنہ نہیں۔

امام سے پہلے نماز کا کوئی رکن ادا نہیں کرنا چاہیئے

یہ ایک محکم اور نہایت پختہ اصل ہے کہ مقتدی نماز کا کوئی فعل امام سے پہلے ادا نہیں کر سکتا لیکن اگر کوئی مقتدی ایسا کرے تو بعض احادیث میں ایسے مقتدی کو گدھے کا خطاب دیا گیا ہے لیکن نہایت افسوس ہے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں میں ۹۰ فیصدی سے زیادہ اشخاص اس اصول کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ اور یہ غلطی غیر احمدیوں سے احمدی ہونے کے باوجود ہماری جماعت میں بھی سرایت کئے ہوئے ہے اور جب تک ہر جماعت کے امیر سیکرٹری اور پیش امام اس کی کوشش کر کے دور نہ کریں گے اس کا دور ہونا مشکل ہے۔ امام جب رکوع کے بعد کھڑا ہو کر سجدہ میں جانے کے لئے اللہ اکبر کہتا ہے اور خود سجدہ کرنے کے لئے جھکنے لگتا ہے تو قبل اسکے کہ امام اپنا ماتھا زمین پر رکھ دے اکثر مقتدی سجدے میں چلے جاتے ہیں اور ان کا ماتھا زمین پر امام کے ماتھے سے پہلے لگتا ہے بالخصوص جبکہ امام بھاری بدن کا ہو یا کسی اور وجہ سے آہستہ آہستہ جھک کر زمین تک پہنچتا ہو۔ بے شک اس غلطی کے عام ہونے کی وجہ زمین کی کشش ثقل ہے کہ نیچے جاتے وقت سوائے اس کے کہ وقار اور ارادہ سے اپنے آپ کو آہستہ آہستہ لے جاوے طبعاً جلدی اور یکدم زمین تک جا پہنچتا ہے مگر شرعاً یہ سخت منع ہے اور گدھا بننے کے مترادف ہے۔

اب میں بخاری شریف کی ایک حدیث لکھتا ہوں۔ احباب اسے پڑھیں اور آئندہ اس خطرناک غلطی سے بچیں۔

عن البراء بن عازب قال
کنا نصلی خلف النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فاذا
قال سمع اللہ لمن حمدہ
لم یحن احد منا ظہرہ
حتی یضع النبی صلی اللہ
علیہ وسلم جبہتہ علی
الارض۔

یعنی براء بن عازب سے روایت ہے کہ جب ہم رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے اور آپ سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے بعد سجدہ میں جانے لگتے تو جب تک اپنا ماتھا زمین پر نہ رکھ دیتے ہم میں سے کوئی شخص سجدہ میں جانے کے لئے اپنی پیٹھ تک نہ جھکاتا بلکہ سیدھا کھڑا رہتا۔ پھر جب آپ سجدہ میں ماتھا زمین پر رکھ چکتے تب ہم سجدہ میں جانے کے لئے جھکنا شروع کرتے۔

اب احمدی دوست اپنی اپنی مسجدوں کے مقتدیوں کے حال پر نظر کریں۔ اگر وہ اس حدیث پر عمل کرتے ہیں تو فبہا۔ ورنہ ان کا فرض ہے کہ وہ اس غلطی کی اصلاح کریں۔ پس میں بڑے ادب مگر اس سے بھی زیادہ تاکید سے عرض کرتا ہوں کہ آئندہ ہر احمدی نہایت احتیاط اور توجہ سے اس حدیث پر عمل پیرا ہو ورنہ علم ہو جانے کے بعد ایسا کرنا خدانخواستہ نماز کے حبط ہو جانے کا قوی اندیشہ رکھتا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ایک مسجد میں تشریف لے گئے وہاں کے مقتدیوں کو دیکھا کہ امام کے سجدہ میں جانے سے قبل سربسجود ہو جاتے ہیں۔ آپ نے نماز سے فارغ ہو کر دریافت فرمایا کہ یہ مسجد کب سے بنی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا حضور اس مسجد کو تعمیر ہوئے تیس سال ہوئے ہیں جس پر آپ نے انہیں بڑی شدومد سے وعظ فرمایا اور بڑی تاکید سے انہیں اس غلطی کے چھوڑنے کی طرف توجہ دلائی بلکہ تنبیہاً یہاں تک فرمایا کہ تیس سال سے تمہاری نمازیں نہیں ہوئیں۔ اپنی ۳۰ سالہ نمازیں دہراؤ اور پھر پڑھو پھر اپنے شہر میں آکر آپ نے اس مسجد والوں کو ایک خط ایک ضخیم رسالہ کی شکل میں لکھا اس میں نماز کے مسائل تحریر فرمائے اور خصوصیت سے اس مسئلہ کے متعلق تمام احادیث جمع کیں اور انہیں لکھا کہ جب تک یہ غلطی نہ چھوڑو گے۔ تمہاری نمازیں قبول نہ ہوں گی۔ یہ رسالہ اب طبع ہو چکا ہے۔ اور قابل مطالعہ ہے پس میں جماعت کے تمام عہدہ داروں بالخصوص تعلیم وتربیت کے سیکرٹریوں سے امید رکھتا ہوں کہ وہ میرے اس مضمون کو پڑھنے کے بعد خصوصیت سے اس غلطی کو دور کرنے کی طرف متوجہ ہوں گے بلکہ زیادہ بہتر طریق یہ ہے کہ ہماری جماعت میں جو لوگ پیش امام ہیں وہ چند روز تک یعنی جب تک کہ لوگ اس مسئلہ پر عمل کرنے لگ جائیں۔ ہر نماز میں تکبیر سے پہلے یہ حدیث سنا کر اپنے مقتدیوں کو سمجھا دیں گے کہ جب امام اپنا ماتھا زمین پر رکھ چکے تب مقتدی سجدہ کے لئے جھکنا شروع کریں اس سے پہلے نہیں۔

اس حدیث شریف میں امام سے پہلے کسی رکن کے ادا کرنے والے کو جو گدھا کہا گیا ہے یہ تو عین بجا ہے اور صحیح تشبیہ پر مبنی ہے کیونکہ گدھا ہمیشہ مالک کے کنٹرول سے باہر رہنا چاہتا ہے۔ وہ دائیں لے جانا چاہتا ہے تو گدھا بائیں جاتا ہے۔ وہ بائیں لے جانا چاہتا ہے تو یہ دائیں جاتا ہے تبھی اکثر اوقات ڈنڈے کھاتا ہے۔ پس جو مقتدی بھی امام کے کنٹرول میں نہیں رہتا بلکہ اس پر سبقت لے جاتا ہے وہ کیا فرق رکھتا ہے۔ اس گدھے سے جو مالک کے کنٹرول میں نہیں رہتا بلکہ یہ بڑا گدھا ہے اور ڈنڈوں کے زیادہ قابل ہے کہ گدھا تو لایعقل ہو کر ایسا کرتا ہے اور یہ عاقل ہو کر۔ اور گدھا تو ایک معمولی انسان کی مخالفت کرتا ہے اور یہ ساری کائنات کے سردار کی۔ اور نماز میں یہ کلی اتباع تو ایک ٹریننگ ہے اصل مقصد یہ ہے کہ جو امام وقت ہو اس کی پوری پوری اتباع کرو۔ تمہارے سب کام اسی کے اشارہ اور اس کی سکیم اور اسی کے تجویز کردہ پروگرام کے ماتحت ہوں

(باقی)

چوہدری عبدالعزیز صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

(مکرم فضل دین صاحب طارق۔ کنری)

میرے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب آئرن مرچنٹ کنری ضلع تھرپارکر (سندھ) ۲۰ اگست ۱۹۶۵ء کو اچانک ۴½ بجے شام حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

امیر صاحب جماعت احمدیہ مقامی اور قائد خدام الاحمدیہ کنری بمعہ دیگر افراد جماعت ہمارے اس غم اور صدمہ میں پوری طرح شریک رہے۔ مرحوم چونکہ موصی تھے۔ اس لئے ان کا تابوت ربوہ پہنچانے کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کنری نے سب انتظامات میں ہمارا ہاتھ بٹایا۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو جزائے خیر دے۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے سنجیدہ طبع کم گو اور اصلاح وارشاد کا بہت شوق رکھتے تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا لٹریچر خریدتے اور پڑھتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب زیرِ مطالعہ رکھتے ہمارے والد چوہدری اکبر علی صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ دادا میاں نتھو صاحب مرحوم بھی صحابی تھے اور مقبرہ بہشتی قادیان میں دفن ہیں۔ اور پڑدادا میاں عمر صاحب مرحوم بھی صحابی تھے۔

مرحوم نے ۱۹۳۶ء سے ۱۹۵۰ء تک حضرت اقدس کے ارشاد پر سندھ کی زمینوں پر کام کیا اور نہایت دیانتداری اور محنت سے سلسلہ کی خدمات سر انجام دیں۔

۱۹۵۰ء سے مرحوم ملازمت سے سبکدوش ہو گئے اور کنری میں دوکان کھول لی۔ پہلے ٹمبر مرچنٹ تھے۔ اب آئرن مرچنٹ دیانتداری اور خوش خلقی میں مشہور تھے۔ باوجود مسجد دور ہونے کے مسجد میں جا کر نماز با جماعت ادا فرماتے۔ تہجد باقاعدہ ادا فرماتے تھے ہر مرکزی تحریک میں برابر حصہ لیتے اور اکثر وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی فرما دیتے۔ آپ کو جماعت کے مختلف عہدوں پر رہ کر سلسلہ کی خدمات کے مواقع بھی میسر آئے۔ نہایت محنتی اور جفاکش تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ اللّٰھم آمین یا رب العٰلمین

مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب کراچی کی وفات

مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب ایکسرے کلنک ٹمپل روڈ۔ کراچی امسال ماہ حال کو کراچی میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی چوہدری غلام حسین صاحب نمبردار رضی اللہ عنہ۔ اراضی یعقوب سیالکوٹ کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور ۱۲ اکتوبر کو نماز ظہر کے بعد مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں اہالیان ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ مرحومہ کو بہشتی مقبرہ قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کروائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل دے آمین۔

اطفال اور قومی دفاع

ہر احمدی کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کو قومی دفاع کے لئے تیاری کروائے۔ اس سلسلہ میں تعلیم اطفال کی کتب "کامیابی کی راہیں" چاروں حصے بہت مدد کر سکتی ہیں۔ بالخصوص ہر کتاب کے آخر میں جو عملی حصہ دیا گیا ہے۔ بچوں کو اس کی مشق کروائیں۔ ان کتب کا مکمل یا تصویر سیٹ صرف دو روپے میں مجالس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتا ہے۔

علاوہ ازیں موجودہ حالات میں اطفال کے فرائض کے متعلق ایک پمفلٹ سب مجالس کو بھجوایا گیا۔ سب اطفال اسکو پڑھیں اور عمل کریں۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

کتابچہ دینی معلومات کا تیسرا ایڈیشن دو ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا تھا۔ جو صرف ایک ہفتے کے اندر اندر ختم ہو گیا۔ اب اس کتابچہ کا چوتھا ایڈیشن بعض مفید اضافوں کے ساتھ شائع کیا گیا ہے ۴

آگے بڑھو!

(مکرم عبدالرشید تبسم ایم اے)

صف شکن زور آورو! آگے بڑھو آگے بڑھو
چھڑ گئی دشمن سے جنگ اے قاہرو! آگے بڑھو

ہر مسلماں یک قیامت در بغل ہے دوستو
اپنی اپنی آستینیں کھول دو۔ آگے بڑھو

ارضِ پاکستان پر چڑھ آئے کچھ اصحابِ فیل
چونچ میں کنکر سنبھالو طاہرو! آگے بڑھو

ایک طوفانِ خس و خاشاک اُمنڈ آیا ادھر
آگ کے شعلو اٹھو۔ اے بجلیو آگے بڑھو

سرفروشی کے عوض ملنے لگیں پھر جنتیں
سُود کا سودا ہے اے سوداگرو آگے بڑھو

ہر ہنر کی آزمائش ہے کھلے میدان میں
شاعرو! رندو! فقیہو! عالمو! آگے بڑھو

آج پھر دلّی نے پانی پت بلایا ہے تمہیں
بابرو! آگے بڑھو۔ درّانیو! آگے بڑھو

تیغ میں پھونکا تھا تم نے سحر جب خالد تھے تم
تُم وہی ساحر ہو۔ اُٹھو ساحرو! آگے بڑھو

آؤ لکھ ڈالیں نئی تاریخ اپنے خون سے
ٹپکے اپنے خوں کی اک اک بوند کو آگے بڑھو

اِک زباں ہی بس سمجھتے ہیں تبسم اے حریف
توپ کی بولی میں بات ان سے کرو۔ آگے بڑھو

۴ ہر خادم کے پاس اس کتابچہ کا ہونا بہت ضروری ہے امتحان بیعت ثانی میں بھی یہ رسالہ بطور نصاب شامل ہے۔ ایسی تمام مجالس جنہوں نے ابھی تک یہ کتابچہ نہیں منگوایا فوری طور پر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ۵۰ پیسے فی کاپی کے حساب سے منگوالیں۔ ورنہ انہیں پھر اگلے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ!

کراچی۔ نیویارک ۱۵ اکتوبر۔ صدر جانسن نے صدر محمد ایوب خان اور لال بہادر شاستری کو امریکہ کے دورے کی نئی دعوت دینے کا فیصلہ کیا ہے امریکی حکام نے بتایا ہے کہ وزیر امور خارجہ مسٹر ڈین رسک نے اس مسئلہ پر پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور بھارتی وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ سے بات چیت کی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم روس مسٹر کوسیگن گزشتہ ماہ صدر ایوب اور لال بہادر شاستری کو تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے سلسلے میں روس کے کسی مقام پر ملاقات کی دعوت دے چکے ہیں۔

ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کی اطلاع کے مطابق صدر جانسن پاکستان اور بھارت کے رہنماؤں کو اسی سال امریکہ کا دورہ کرنے کی دعوت دے رہے ہیں یاد رہے کہ صدر ایوب، جون میں امریکہ کا دورہ کرنے والے تھے لیکن صدر جانسن کی درخواست پر یہ دورہ اچانک ملتوی کر دیا گیا تھا۔ امریکی حکام نے صدر جانسن کے اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے یہ نہیں بتایا کہ پاکستان اور بھارت کے رہنماؤں کے اس دورے کے ذریعے صدر جانسن کشمیر کے تنازعہ کا تصفیہ کرانے کے سلسلے میں کوئی کوشش کریں گے ان حکام نے صرف یہ کہا کہ صدر جانسن دونوں رہنماؤں سے اہم مسائل پر گفتگو کریں گے۔

نیویارک کے اعلیٰ سفارتی حلقوں میں یہ تبصرے کئے جا رہے ہیں کہ وزیر اعظم روس نے تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے صدر ایوب اور مسٹر شاستری کو روس میں ملاقات کی جو تجویز پیش کی ہے امریکہ کو اس پر سخت تشویش ہے اور امریکی حکام یہ سمجھتے ہیں کہ اگر روس کی یہ پیشکش دونوں ملکوں نے منظور کر لی تو اس سے روس کے سیاسی وقار میں اضافہ ہوگا اور امریکہ کو بین الاقوامی سیاسی محاذ پر شکست ہو جائے گی۔ اس لئے اس امکان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ صدر جانسن، صدر ایوب اور مسٹر شاستری کو دورہ امریکہ کی دعوت دے کر تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے سلسلے میں بات چیت کرانے کی کوشش کریں۔

کراچی۔ نیویارک ۱۵ اکتوبر۔ ڈان کے نمائندہ خصوصی متعینہ نیویارک نے کہا ہے کہ برصغیر میں حالات اگرچہ انتہائی سنگین ہیں لیکن سلامتی کونسل کے ارکان ابھی تک اس پر متفق نہیں ہو سکے ہیں کہ ۲۰ ستمبر کی قرارداد پر عمل کرانے کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا جائے۔ چار طاقتی کمیشن قائم کرنے کی تجویز کا روس کے طرز عمل کی وجہ سے قبول کرنا مشکل ہے یہ تجویز ادتھانٹ نے پیش کی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ روس اپنی اس تجویز پر مصر ہے کہ پاکستان اور بھارت کے رہنما روسی سرزمین پر اپنے اختلافات دور کرنے کے لئے بات چیت کریں۔

روس کے اس طرز عمل کی وجہ سے بعض دوسری طاقتیں بھی یہ مناسب سمجھتی ہیں کہ مسئلہ کشمیر کے تصفیے کے لئے اقوام متحدہ سے باہر کوشش کی جائے۔

برطانیہ بھی اب مسئلہ کشمیر کے تصفیے کے لئے رائے شماری کا اتنا پر جوش حامی نہیں رہا۔ اور اب غالباً وہ نام نہاد غیر جانبدارانہ رویہ اختیار کرے گا۔

بھارت میں برطانیہ کے خلاف جو شور مچایا گیا ہے اس کے بعد سے برطانیہ کو بھارت کے ساتھ اپنی تجارت کے معاملے میں تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ برطانیہ کو مسئلہ کشمیر کے تصفیہ سے زیادہ بھارت میں لگا ہوا اپنا سرمایہ اور بھارت سے تجارتی تعلقات عزیز ہیں۔

اب جب کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان فائر بندی ہو چکی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بڑی طاقتوں کی آپس کی رقابتیں اور ان کی مصلحتیں پھر ابھر آئی ہیں جس کی وجہ سے مسئلہ کشمیر الجھتا جا رہا ہے۔

مثال کے طور پر امریکہ کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ کشمیر کا تصفیہ کرتے وقت اس بات کا ضرور خیال رکھا جائے کہ چین سے جنگ کی صورت میں بھارت کی دفاعی پوزیشن کیا ہوگی۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ امریکہ کی نگاہ میں سری نگر لیہہ روڈ کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔

جہاں تک روس کا معاملہ ہے وہ ہر مسئلہ کو جنوبی ایشیا میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کے لئے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ روس برصغیر میں چین کے اثر کو کم کر کے پاکستان اور بھارت میں اپنے وقار کو بحال کرنے کا خواہشمند ہے روس کا خیال ہے کہ موجودہ جنگ سے برصغیر میں اس کی بات میں زیادہ وزن پیدا ہو گیا ہے۔

بڑی طاقتوں میں سے صرف فرانس ہی وہ ملک ہے جو مسئلہ کشمیر کو اپنے مفاد کے لئے استعمال کرنا نہیں چاہتا۔

جنوبی ایشیا میں بڑی طاقتوں کے مفادات کہاں کہاں ٹکراتے ہیں پاکستان اس سے بخوبی واقف ہے۔ پاکستان کے نزدیک اس بات کی ثانوی حیثیت ہے کہ مسئلہ کشمیر کے پائدار حل سے کسی طاقت کو فائدہ یا نقصان پہنچتا ہے۔

کراچی۔ لندن ۱۵ اکتوبر۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ نے روزنامہ ڈیلی ٹیلیگراف کی اس خبر کی تصدیق یا تردید کرنے سے انکار کر دیا۔ کہ امریکہ اور برطانیہ نے چین پر ایٹمی ہتھیاروں سے حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ایک سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ یہ اخبار کی قیاس آرائی ہے اور ہم اس پر کوئی تبصرہ نہیں کر سکتے۔ لندن کے مبصروں کا خیال ہے کہ یہ منصوبہ بھی متعدد سکیموں کا حصہ معلوم ہوتا ہے جو چین سے جنگ کے مقابلہ کے لئے امریکہ اور برطانیہ نے تیار کیا ہے۔

کراچی۔ واشنگٹن ۱۵ اکتوبر۔ امریکہ کے ممتاز اخبار کرسچین سائنس مانیٹر نے انکشاف کیا ہے کہ بھارتی حکومت امریکہ اور ماسکو دونوں سے فوجی گٹھ جوڑ کرنے کی کوشش کر رہی ہے اخبار نے لکھا ہے کہ بھارتی رہنما ہمیشہ دوغلی پالیسی پر عمل کرتے ہیں ایک طرف آنجہانی پنڈت نہرو مسئلہ کشمیر اس لئے حل نہیں ہونے دیتے تھے کہ پاکستان امریکہ سے فوجی امداد حاصل کر رہا ہے لیکن اب بھارتی رہنما خود امریکہ سے اسلحہ حاصل کر رہے ہیں۔ اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کا ماسکو سے بھی گٹھ جوڑ رہے۔

کراچی۔ نئی دہلی ۱۵ اکتوبر۔ بھارت کو غیر ملکی تجارت میں گزشتہ سال ۱ ارب ۷۴ کروڑ روپے کا خسارہ ہوا۔ بھارت کا غیر ملکی تجارت کا یہ خسارہ ہر سال بڑھ رہا ہے اور اس کے زرمبادلہ کے ذخائر ختم ہو رہے ہیں۔

نئی دہلی میں بھارت کے غیر ملکی تجارت کے محکمہ نے جو اعداد و شمار شائع کئے ہیں ان کے مطابق مالی سال ۶۵-۱۹۶۴ء میں بھارت کو ۱ ارب ۷۴ کروڑ روپے کا خسارہ ہوا جب کہ اس سے پہلے سال یہ خسارہ ۱ ارب ۲۵ کروڑ روپے تھا۔

ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت گزشتہ چند سال میں جنگی تیاریوں کے لئے غیر ممالک سے بھاری مقدار میں جو اسلحہ خریدتا رہا ہے وہ اس کے عام وسائل اور تجارتی ذرائع کے مقابلہ میں بہت زیادہ تھا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ بھارت نے کئی سال سے عام استعمال کی اشیاء کی درآمد پر سخت پابندیاں لگا رکھی ہیں اور صرف فوجی ضرورت کا سامان درآمد کیا جاتا ہے ایک سال کے اندر غیر ملکی تجارت کے خسارے میں دو ارب روپے سے زائد کا اضافہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ بھارت اس عرصہ میں بے پناہ جنگی سازو سامان خریدتا رہا ہے۔

کراچی۔ ماسکو ۱۵ اکتوبر۔ روس کے سابق وزیر اعظم مسٹر خروشیف اپنی ماسکو کی قیام گاہ سے غائب ہیں اور یہ بتانا دشوار ہے کہ وہ آج کل کہاں ہیں۔

مسٹر خروشیف کے اقتدار کے خاتمہ کی پہلی برسی کے موقعہ پر ایک اخبار نویس نے اس عمارت کے لفٹ مین سے رابطہ قائم کیا جس میں سابق روسی وزیر اعظم رہا کرتے تھے لیکن یہ اس سے زیادہ کچھ نہیں بتا سکا کہ خروشیف آج کل اپنے اس گھر میں نہیں رہتے اور غالباً ملک کے کسی حصہ میں اپنی دیہی قیام گاہ میں قیام پذیر ہیں۔

کراچی۔ الجزائر:۔ ۱۵ اکتوبر:۔ یہاں اس قسم کی افواہیں موجود ہیں کہ دوسری افریشیائی کانفرنس میں روس کی شرکت کے امکانات روشن ہو گئے ہیں اور اسے بھی دوسرے افریقی ایشیائی ملکوں کی طرح مدعو کیا جائے گا۔ کانفرنس نومبر میں الجزائر میں ہوگی کانفرنس میں روس کی شرکت کے روشن امکانات کا اندازہ اس خبر سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ الجزائر کے سربراہ کرنل بومدین نے روس کا دورہ کرنے کی دعوت اصولی طور پر منظور کر لی ہے

گزشتہ روز کانفرنس کی تیاری کمیٹی کا اجلاس ہوا تھا۔ اور اجلاس شروع ہونے سے چند گھنٹے قبل اعلیٰ حلقوں کی طرف سے قیاس آرائی کی جا رہی تھی کہ کانفرنس میں روس کی شرکت کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔

مکرم ماسٹر امام بخش صاحب محلہ شاہ گردیز ملتان سے لکھتے ہیں کہ:۔ ہیلتھی کورس استعمال کیا اور اسے مکمل طور پر مفید پایا۔ اس کا بے نظیر اثر انشاء اللہ کرو گی واقعی قابل ستائش ہے اعضائے رئیسہ کے لئے تو پیغام صحت ہے۔

رجسٹرڈ ہیلتھی کورس

ہر قسم کی اعصابی دماغی وجسمانی کمزوریوں کے لئے مجرب ترین دوا ہے

ایک روپیہ میں

خرید کر تجربہ کریں۔ مکمل کورس دس روپے (خط لکھ کر پمفلٹ مفت طلب کریں)

سٹاکسٹ:۔ الکیمسٹ ۹۶ ٹمپل روڈ لاہور — ہاشمی میڈیکل سٹور چوک نیائیں گوجرانوالہ
پاکیزہ میڈیکل سٹور بوہڑ بازار راولپنڈی — شاہین میڈیکل سروس چوک گھنٹہ گھر ملتان
محمدیہ میڈیکل ہال کچہری بازار سرگودھا — منگور میڈیکل سٹور چوک پاکستان گجرات

تیار کردہ:۔ پام ہومیو فارمیسی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

صدر ایوب فی الحال امریکہ جانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے

صدر جانسن کی طرف سے دورۂ امریکہ کی دعوت پر باخبر سیاسی ذرائع کا انکشاف

راولپنڈی ۱۶ اکتوبر۔ باخبر سیاسی ذرائع نے صدر جانسن کی طرف سے ملنے والی دورۂ امریکہ کی دعوت پر تبصرہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ صدر ایوب فی الحال امریکہ جانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ ان ذرائع کا کہنا ہے کہ شاید صدر اگلے ماہ کے آخر میں یا دسمبر کے شروع میں جنرل اسمبلی سے خطاب کرنے کے لئے نیویارک جانا پسند کریں۔ تاہم اس بات کا دارومدار برصغیر میں اس وقت کی صورتِ حال پر ہوگا۔ ان ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر صدر جنرل اسمبلی سے خطاب کرنے نیویارک گئے تو اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے صدر جانسن سے بھی ضرور ملاقات کریں گے۔

یاد رہے کہ کل یہ خبر آئی تھی کہ صدر جانسن نے صدر ایوب کو امریکہ آنے کا دعوت نامہ بھیجا ہے۔ تاکہ متنازعہ امور کے تصفیہ کے لئے بات چیت کی جاسکے۔ امریکی محکمہ خارجہ اور وہائٹ ہاؤس کے ترجمانوں نے یہ امید بھی ظاہر کی تھی کہ صدر پاکستان اسی سال موسم خزاں میں امریکہ آئیں گے۔ یہ خبر بھی آئی ہے کہ صدر جانسن نے شاستری کو بھی امریکہ آنے کا دعوت نامہ بھیجا ہے۔

ہندوستان اور پاکستان میں فوجیں ہٹنے کے کوئی آثار نہیں

اس بارہ میں نئے سرے سے کوشش ضروری ہے۔ مسٹر اوتھان کی تازہ رپورٹ

نیویارک ۱۶ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان نے سلامتی کونسل کو اپنی تازہ رپورٹ میں اطلاع دی ہے کہ اس امر کے کوئی آثار نہیں ہیں کہ ہندوستان اور پاکستان کی فوجیں موجودہ مورچوں سے جلد ہٹالی جائیں گی۔ سوائے اس کے کہ اس بارہ میں نئے سرے سے کوشش کی جائے۔

انہوں نے کہا کہ میں نے دونوں ملکوں کی حکومتوں کو ایک ہی مضمون کے مراسلے بھیجے ہیں۔ جن میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی اپنی فوجوں کو جلد ہٹانے کا انتظام کریں۔ انہوں نے کہا میں نے تجویز پیش کی ہے کہ اگر دونوں ہی اپنی اپنی فوجوں کو نہ ہٹائیں تو پھر طرفین کے فوجی نمائندوں کی ملاقات کا انتظام کیا جائے جو کہ فوجوں کی واپسی کا پروگرام طے کریں۔ سیکرٹری جنرل کا ایک نمائندہ اس کام میں ان کی مدد کرے۔ یہ نمائندہ ایک ایسا شخص ہو جو ہندوستان اور پاکستان دونوں کو منظور ہو۔

بھارت کی طرف سے برکی اور ٹیٹوال کے سیکٹروں میں فائر بندی کی مزید خلاف ورزیاں

راولپنڈی ۱۶ اکتوبر۔ بھارتی فوجوں نے مغربی پاکستان میں برکی کے علاقہ میں اور کشمیر میں ٹیٹوال کے علاقہ میں فائر بندی کی کل پھر متعدد خلاف ورزیاں کیں۔ کل صبح برکی کے علاقہ میں ہندوستانی فوجوں نے ہماری کنٹرول لائن پر گولہ باری کی جو کئی گھنٹے تک جاری رہی۔ اقوام متحدہ کے مبصروں کو اس کی اطلاع دی گئی۔ ۴ بجے سہ پہر مبصروں نے طرفین کے کمانڈروں سے مشورہ کیا اور ہندوستانیوں سے وہ علاقہ خالی کرنے کے لئے کہا جس پر انہوں نے ناجائز طور پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس کے بعد بھارتی فوجی اس علاقے میں نئی کھودی ہوئی خندقیں چھوڑ کر راہِ فرار اختیار کر گئے۔

ٹیٹوال سیکٹر میں بھارتی فوجوں نے جوڑاں کے علاقہ میں گولہ باری کی جو ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ تین بجے سہ پہر انہوں نے پھر گولہ باری شروع کی جو شام تک جاری رہی۔ اس گولہ باری سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ دوسرے سیکٹروں سے بھی گروہی ادر گاؤں جلانے کی اطلاعات ملی ہیں۔

اقوام متحدہ مقبوضہ کشمیر کے حالات کی تحقیقات کے لئے کمیشن مقرر کرے

جنرل اسمبلی میں شیخ عبداللہ کے فرزند جناب طارق عبداللہ کی تقریر

نیویارک ۱۶ اکتوبر۔ کشمیریوں کے نامور رہنما جناب شیخ محمد عبداللہ کے فرزند جناب طارق عبداللہ نے پاکستانی وفد کے رکن کی حیثیت سے گزشتہ سے پیوستہ رات جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اب تک دنیا کو علم نہیں ہے کہ ہندوستان مقبوضہ کشمیر میں کیسے کیسے ہولناک مظالم ڈھا رہا ہے۔ مسلمانوں کے بیسیوں گاؤں جلا کر راکھ کر دیئے گئے ہیں۔ اور کثیر تعداد میں بے کس مسلمانوں کو ان کے گھروں ہی میں زندہ جلا دیا گیا ہے۔ بے شمار مسلمانوں کو ان کے گھروں سے بے دخل کر کے آزاد کشمیر کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ اب تک ۶۰ ہزار سے زائد مہاجرین آزاد کشمیر میں پناہ لے چکے ہیں۔ جناب طارق عبداللہ نے تجویز پیش کی کہ اقوام متحدہ ایک غیر جانبدارانہ کمیشن مقرر کرے جو مقبوضہ کشمیر میں جا کر وہاں کی اندوہناک صورتِ حال کی تحقیق کرے اور پھر اقوام متحدہ میں رپورٹ پیش کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستان کے اس دعویٰ میں ذرہ بھر بھی صداقت ہے کہ کشمیری عوام اس کے ہمنوا ہیں تو اسے غیر جانبدار کمیشن کے تقرر پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیئے۔ انہوں نے کہا میں ہندوستان کے وزیر خارجہ کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ مقبوضہ کشمیر کے حالات کے متعلق میرے عاید کردہ الزامات کی ابھی تردید کریں۔ ہندوستانی وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ اس وقت جنرل اسمبلی میں موجود تھے مگر انھوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔

پاکستانی فضائی حدود کی مزید خلاف ورزیاں

راولپنڈی ۱۶ اکتوبر۔ بھارتی فضائیہ کے طیاروں نے پاکستان کی فضائی حدود کی دو اور خلاف ورزیاں کیں۔ کل صبح بھارت کے چار جیٹ طیاروں نے ظفروال کے علاقہ میں دیووال سے مرزا پور تک کے پاکستانی علاقہ میں ناجائز پرواز کی۔

تیسرے پہر بھارت کے دو اور ہ طیاروں نے کالی والی سے چونڈہ تک اور پھر جنوب میں شاہ زادہ تک ناجائز پرواز کی اور پھر وہ واپس کالی والی کی طرف مڑ گئے۔ ان سنگین خلاف ورزیوں کی اقوام متحدہ کے مبصروں کو اطلاع دے دی گئی ہے۔

پاکستان روڈیشیا کے افریقی عوام کی امنگوں کا زبردست حامی ہے

وہ سفید فام اقلیت کے یک طرفہ اعلان آزادی کو تسلیم نہیں کرے گا۔ صدر ایوب کا بیان

راولپنڈی ۱۶ اکتوبر۔ صدر ایوب نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان حق خود اختیاری کے حصول کے سلسلہ میں روڈیشیا کے افریقی عوام کی جائز اور برحق امنگوں کی پوری پوری حمایت کرتا ہے۔ پاکستان سمجھتا ہے کہ یہ نو آبادی اکثریت کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق قائم ہونے والی حکومت کی بنیاد پر ہی آزادی حاصل کر سکتی ہے سفید فام اقلیت کی حکومت قائم کرنے کا تو یہ مطلب ہوگا کہ وہاں کی سیاہ فام اکثریت پر ہمیشہ کے لئے ایک غیر ملکی اقلیت کی ... حاکمیت مسلط کر دی جائے ... طور پر ... روا بات سے ... جواز نہیں ہو سکتا۔ صدر ایوب نے ایک بیان میں کہا کہ حکومتِ پاکستان سفید فام اقلیت کے یک طرفہ اعلانِ آزادی کو قطعاً کوئی اہمیت نہ دے گی اور اس قسم کی آزادی کو ہرگز تسلیم نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا حکومت پاکستان سفید فام اقلیت کے تسلط کی اس بھونڈی کوشش کی سختی سے مذمت کرتی ہے انہوں نے خبردار کیا کہ روڈیشیا کی سفید فام حکومت جس راستہ کو اختیار کرنے پر تلی ہوئی ہے اس کے تباہ کن نتائج نکل سکتے ہیں

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ... اسسٹنٹ ... کالونی ... بلاک 87 ملتان
رجسٹرڈ